سوال

مشترکہ طور پر قربانی کرنے والے بال نہ کٹوائیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک بیوہ عورت ہوں۔ میرے بیٹے اور ایک بیٹی ہے اور ہم سب ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔۔۔ ہمارا مال واسباب بھی ایک ہی ہے کہ شوہر کی وفات کے بعد ہم نے اسے تقسیم نہیں کیا۔ میں ہر سال اپنے ایک بیٹے کو قربانی کا جانور خریدنے اور ذبح کرنے کے لیے کہہ دیتی ہوں، تو سوال یہ ہے کہ کیا ہم سب کے لیے یا کس کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ عشرہ ذوالحجہ میں بال اور ناخن نہ کاٹے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سوال میں ذکر کیا گیا ہے کہ آپ سب کا مال اور قربانی میں اشتراک ہے تو پھر آپ سب لوگ قربانی کرنے والے شمار ہوں گے۔ لہذا ماہ ذوالحجہ کے آغاز کے بعد آپ میں سے کسی کے لیے بھی بال یا ناخن کاٹنا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(اذا رایتم ہلال ذي الحجة' وراد احدکم ان یضحي' فلیمسک عن شرعه واظفاره) (صحیح مسلم' الاضاحي' باب نهي من دخل علیه عشر ذي الحجة الخ' ح: 1977)

"جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کا ارادہ کرے تو وہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی